غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

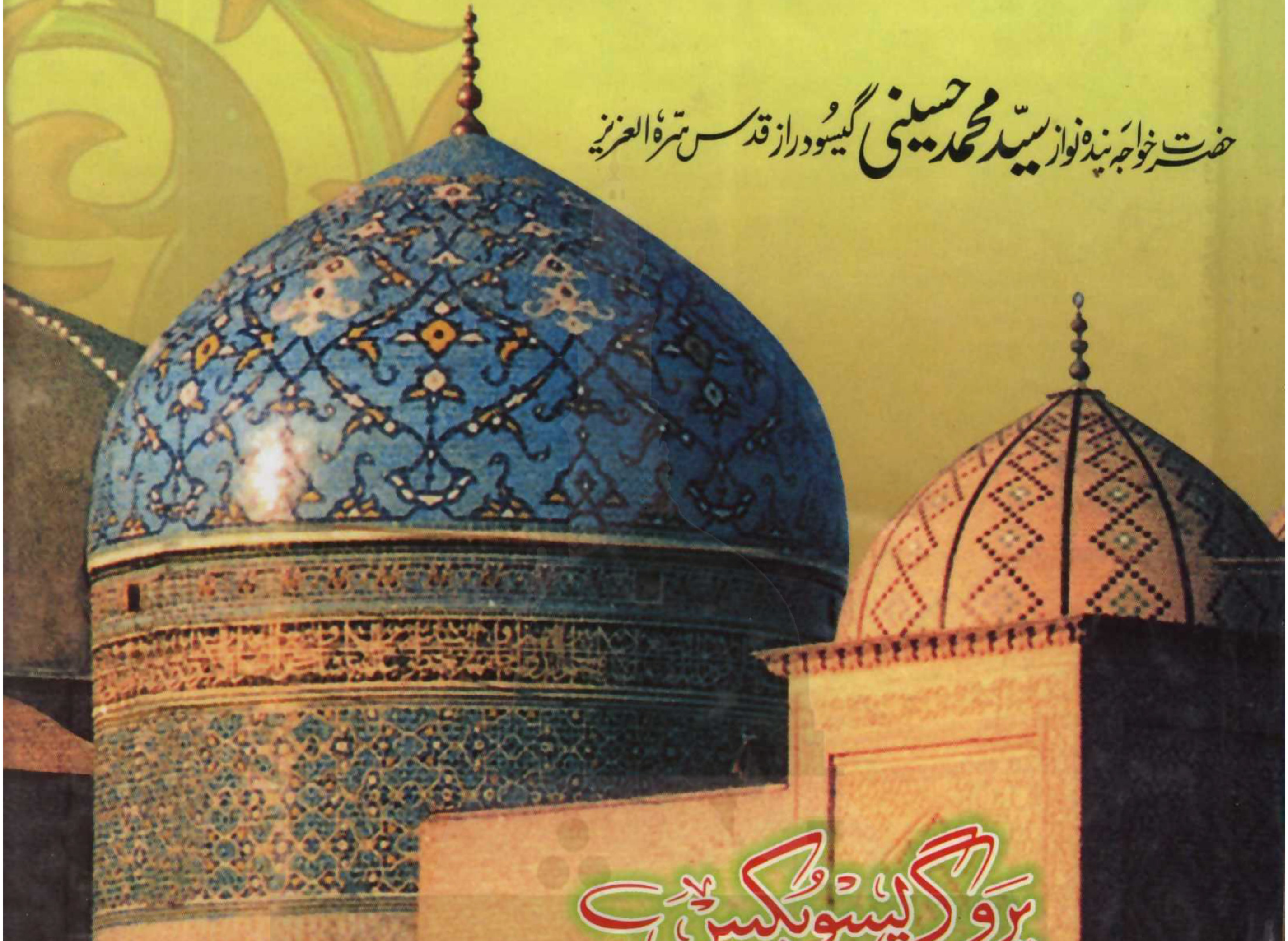
سید محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد حسینی گیسو دراز قدس سرہٗ العزیز



پروگریسو بکس

غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سیّد محی الدّین عبدالقادر جیلانی قدس سرّہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سیّد محمّد حسینی گیسودراز قدس سرّہٗ

ترجمہ:

مولوی احمد حسین خان

ناشر

پروگریسو بکس

۴۰-بی، اردو بازار، لاہور

فون: ۷۳۵۲۷۹۵

نام کتاب -------- رسالہ غوث اعظم معہ شرح موسومہ بہ "جواہر العشاق"

مصنف -------- حضرت خواجہ بندہ نواز محمد حسینی گیسو دراز

مترجم -------- مولوی احمد حسین خاں

با اہتمام -------- محمد یوسف وارثی

پروف ریڈنگ -------- علامہ محمد انور قمر نقشبندی مجددی

بار -------- اول مئی 2000ء

تعداد -------- 1100

ناشر -------- چوہدری غلام رسول' میاں جواد رسول۔

کمپوزنگ -------- جاپان آرٹ چوک نسبت روڈ' لاہور۔

ہدیہ -------- 81/=

ملنے کا پتہ :

پروگریسو بکس' 40۔ بی اردو بازار' لاہور۔

اسلام بکڈپو' 12۔ گنج بخش روڈ' لاہور

ملت پبلیکیشنز فیصل مسجد' اسلام آباد فون : 254111

نعت رسول کریم ﷺ

والصلاۃ علی خیر البریۃ

خدائے تعالیٰ کا شوق واشتیاق ذات محمد ﷺ پر ہو جو اس کے محبوب ہیں۔ ایسے محبوب کے ان کے اوصاف سب سے اچھے ہیں یہ جو کہا گیا **فخلقت الخلق لا عرف** (میں نے خلق کو پیدا کیا تاکہ میں پہچانا جاؤں) اس کی وجہ یہ ہے **فظهرت المحمد لا عرف** (پس محمد ﷺ کو میں نے ظاہر کیا تاکہ میں پہچانا جاؤں) اپنے جمال وکمال کو اپنے خود سے نہیں دیکھا جا سکتا اس کے ظہور کے لیے آئینہ کی ضرورت ہے۔ افضل واکرم اور اشرف آئینہ سوائے محمد ﷺ کے کوئی اور نہیں ہو سکتا۔ خدا نے ہر شخص کو محمد ﷺ کے لیے ظاہر کیا اور محمد ﷺ کو خود اپنے لئے ظاہر کیا اسی لیے کہا گیا (اشتیاق واصلوات ہو اس کے نبی پر) اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

ان اللہ وملئکتہ یصلون علی النبی

اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلوہ درود بھیجتے ہیں

یعنی محمد ﷺ کے آئینہ میں اس کو دیکھتے ہیں۔ پس مومنین کی نیک رہبری کے لیے فرمایا ہے۔

صلوا علیه ای انظروا الی محمد حتی ترونی کما
قال علیه السلام من رانی فقد رائی الحق

"کہ تم بھی ان پر درود وصلوۃ بھیجو یعنی محمد ﷺ کو دیکھو تاکہ مجھے دیکھ سکو جیسا کہ حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ جس نے مجھے دیکھا اس نے حق کو دیکھا"

اور لی مع اللہ وقت (یعنی میں ایک وقت خدا کے ساتھ ہوا کرتا ہوں) یہ پتہ دے رہا ہے کہ میں اس کا معشوق ہوں وہ مجھے ہر ایک سے الگ اور پوشیدہ رکھتا ہے۔ جبھی تو حضرت جنید قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ ہر کوئی خدا کو جانتا ہے۔ گو نہیں پہچانتا۔ مگر محمد ﷺ کو نہ تو کوئی جانتا ہے نہ پہچانتا ہے۔ اے میرے عزیز من عرف نفسہ فقد عرف ربہ (جس نے اپنے نفس کو پہچانا اس نے اپنے رب کو پہچانا) اس سے نسبت اس لیے رکھی گئی کہ ہمیشہ نہ خود کو جانے اور نہ پہچانے ~

نہ جاں را خود خبر از جاں کہ جاں چیست   نہ تن را از تن آگاہی کہ تن کیست

نہ من کی کچھ خبر من کو کہ من کیا ہے   نہ تن کی کچھ خبر تن کو کہ تن کیا ہے

خیر البریہ (مخلوق میں سب سے بہتر) اس لیے کہا گیا کہ حضور ﷺ کو خدا نے علم اولین و آخرین دیا یعنی تمام جسموں اور جانوں کا علم دیا۔